

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

عالمی منڈی میں کپاس کی مانگ میں تیزی کا رجحان ہے، کاشتکار کپاس کی کاشت سے بھرپور

منافع کما سکتے ہیں: ڈاکٹر صغیر ڈائریکٹر کائون

لاہور: 27 مئی 2018) ڈائریکٹر کائون ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ سال 2017-18 میں صوبہ میں کپاس کی فی ایکڑ اوسط پیداوار 20.48 من ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2016-17 میں کپاس کی فی ایکڑ پیداوار 20 من رہی۔ یہ اعداد و شمار کراپ رپورٹنگ سروسز کے حتمی تخمینہ کے بعد جاری کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2017-18 میں کل 50 لاکھ 73 ہزار ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کی گئی جو کہ سال 2016-17 میں کل 44 لاکھ 86 ہزار ایکڑ کاشتہ رقبہ کے مقابلہ میں 13.10 فیصد زیادہ تھی۔ سال 2016-17 میں صوبہ میں کل 69 لاکھ 78 ہزار روٹی کی گانٹھیں پیدا ہوئیں جبکہ سال 2017-18 کے دوران کراپ رپورٹنگ کے فائل تخمینہ کے مطابق پنجاب میں 80 لاکھ 77 ہزار گانٹھیں روٹی پیدا ہوئی یعنی پچھلے سال کی نسبت 15.70 فیصد زائد روٹی کی گانٹھیں حاصل ہوئیں۔ ڈائریکٹر کائون نے مزید کہا کہ اگر فی ایکڑ پیداوار کی بات کی جائے تو سال 2016-17 کے مقابلہ میں 2017-18 کے دوران 2.40 فیصد زیادہ پیداوار ریکارڈ کی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی منظر نامے کے مطابق روٹی کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر آئندہ سال قیمتوں میں زیادہ اضافے کا رجحان برقرار رہے گا۔ ڈاکٹر صغیر نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ ملکی معیشت زیادہ تر دارومدار کپاس پر ہے 51 فیصد زر مبادلہ کپاس اور اس کی مصنوعات کی برآمد سے حاصل کیا جاتا ہے۔ صوبائی حکومت 2025ء تک کا کائون مشن بنا رہی ہے جس کا مقصد 2 کروڑ گانٹھوں کے ہدف کے حصول کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی سال ایک لاکھ ایکڑ کیلئے کپاس کی ترقی دادہ اقسام کا بیج 50 فیصد سبسڈی پر فراہم کیا جا رہا ہے۔ کپاس کی منظور شدہ اقسام کے بیج پر ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازیخان کے کاشتکاروں کو 700 روپے فی بیگ سبسڈی کی فراہمی جاری ہے۔ گزشتہ سیزن کپاس کی فصل کو مون سون بارشوں کے نقصانات سے محفوظ رکھنے اور زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے 6 کروڑ روپے کی لاگت سے رین واٹر مینجمنٹ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔ کپاس کے کاشتکاروں کو 14 کروڑ 74 لاکھ روپے کی خطیر رقم سے سپرے مشینری سبسڈی پر فراہم کی جا رہی ہے۔ کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانے اور پیداوار بڑھانے کے لیے 96.2 ملین روپے کی لاگت سے صوبہ بھر کی 50 تحصیلوں میں فی تحصیل 150 ایکڑ پر مشتمل نمائشی بلاک قائم کئے گئے۔ ان بلاکس میں پی بی روپس (P.B Ropes) مفت لگائے گئے۔ کاشتکاروں کو جدید معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے

کیلئے پہلے مرحلے میں ایک لاکھ دس ہزار رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سمارٹ فونز کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ ان سمارٹ فون میں وہ تمام ایپس موجود ہیں جن کے ذریعے کاشتکار ایک ڈیجیٹل سسٹم کے تحت زرعی تحقیق کے نتائج، فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلیوں، حکومتی سبسڈی، منڈیوں کے بھاؤ، زرعی ماہرین سے رابطہ، کراپ کیلنڈر اور زرعی کسان ٹی وی سمیت بہت سی معلومات سے گھر بیٹھے مستفید ہو رہے ہیں۔ کپاس کے بیج کی تیاری کیلئے کمیشنڈ ریسرچ پروگرام تشکیل دیا گیا ہے جس کی لاگت 350.089 ملین روپے ہے۔ سفید مکھی کا کنٹرول بذریعہ مربوط لاکھ عمل اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کی تیاری بذریعہ جینیاتی تدابیر کا تین سالہ منصوبہ 39.612 ملین روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا ہے تاکہ کپاس کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکے۔ ڈاکٹر صغیر نے کہا کہ کاشتکار 31 مئی تک زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کپاس کاشت کر کے اپنے مالی مفادات اور ملکی معیشت کا تحفظ کر سکتے ہیں۔

